السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوااوراس کے وارثوں میں ایک بیٹا، دو بیٹیاں، باپ، حقیقی بہن اور بیوی ہے، ان میں سے ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر میت کے ذمے قرض ہو تو ترکہ کی تقسیم سے پہلے قرض ادا کرنا مقدم ہے اور پھر اس کی شرعی وصیت پر عمل کیا جائے گا اور پھر اس کے ترکہ کی تقسیم کا مسئلہ اٹھائیں اوراس کی تصحیح چھیانوے سے ہوگی بیوی کا آٹھواں حصہ یعنی چھیانوے میں سے بارہ حصے ہوں گے، باپ کے لئے چھٹا حصہ یعنی چھیانوے میں سے سولہ حصے ہوں گے، ہر بیٹی کے لئے چھیانوے میں سے سترہ حصے اور ہر بیٹے کے لئے 34 حصے ہوں گے، باپ اور بیٹے کی موجودگی میں بہن کو کچھ نہیں ملے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص74

محدث فتویٰ